بن عینیہ کے باقی سب کے سب امام اعظم ابوحنیفہؒ کے تلامذہ ہیں۔ دراصل یہ اجتہادی مسائل ہیں، اس میں یہ ضروری نہیں کہ جو روایت ایک کے نزدیک قابل قبول ہو، وہ حتماً سب کے لئے قابل پذیرائی بھی ہو کیونکہ ہر حدیث کی صحت کا مسئلہ منصوص نہیں بلکہ خود اجتہادی ہے تو علماء نے بھی مختلف ادوار میں ابن ابی شیبہ کے اس باب پر بھرپور تنقید کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ ان مسائل میں ابوحنیفہ کا مذہب حدیث کے موافق ہے حافظ عبدالقادر قرشی کی " الدرر المنیفہ فی الرد علی ابن ابی شیبہ او ردہ علی ابوحنیفہ " اور حافظ زین الدین قاسم کی " الاجوبہ المنیفہ عن اعتراضات ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ " اس موضوع پر مشہور کتابیں ہیں۔

اور آخر میں علامہ زاہد الکوثری نے " النکت الطریفہ فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ " کے نام سے جامع اور لاجواب کتاب تصنیف فرمائی جو علمی اور تحقیقی حلقوں کے لئے ایک نایاب اور شاندار تحفہ ہے ـــــ مولانا نور محمد مرحوم کے قائم کردہ ادارے " ادارۃ القرآن " نے پاکستان میں اس کی فوٹو کاپی لے کر اپنے شاندار سابقہ روایات کو ملحوظ رکھ کر عمدہ کاغذ پر اعلیٰ طباعت، مضبوط اور سنہری جلد بندی کے ساتھ طبع کیا ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اور اہل علم حضرات اس گرانقدر سوغات کی قدر کرینگے۔

تفسیر معالم التنزیل تالیف : امام محی السنۃ ابومحمد حسین بن مسعود الفراء البغوی

صفحات : ہر جلد ۵۰۰ صفحات چار جلد مکمل قیمت : -/۵۰۰ روپے

ناشر : ادارہ تالیفات اشرفیہ بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان پاکستان

تفسیر معالم التنزیل علمی حلقوں میں "تفسیر بغوی" کے نام سے معروف ہے۔ امام ابن تیمیہ کا قول ہے کہ تفسیر بغوی ضعیف احادیث اور بدعات سے محفوظ ترین تفسیر ہے۔ امام بغوی کو علم تفسیر و حدیث پر پورا عبور حاصل تھا۔ بہت بڑے زاہد اور قائم اللیل تھے، عمر بھر خشک روٹی پر گذارہ کیا، کبھی کبھی احباب کے اصرار پر زیتون کے تیل کے ساتھ کھانا تناول فرمالیتے تھے۔ آپ کو فراء اس لئے کہتے ہیں کہ آپ فرو یعنی پوستین بناتے اور بیچا کرتے تھے۔ شرح السنۃ، مصابیح السنۃ ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

تفسیر معالم التنزیل میں امام بغوی نے تفسیر القرآن بالقرآن کی محمود سعی فرمائی ہے اور اپنے ۱۳ تفاسیری اسناد کو باقاعدہ ذکر کرکے اپنے تفسیری علوم کو وحی رسولؐ تک مستند کردیا ہے۔ آپ نے معالم التنزیل میں تفسیری اختصار و جامعیت، احادیث ثابتہ، اقوال صحابہ و تابعین، اقوال ائمہ و مجتہدین، اسباب نزول، اقوال سلف کی بلا ترجیح نقل، دقیق مسائل سے احتراز، علم کلام میں اسلاف کے معرفت اور ظاہر نظم پر اعتراضات کے تسلی بخش جوابات کا خصوصیت کے ساتھ اہتمام کیا ہے۔ تاج الدین ابونصر نے اس کی تلخیص